

یسعیاء نبی کی نبوتیں خداوند کے خادم کے بارے میں جو یسوع مسیح میں پوری ہوتی ہیں۔

<p>خدا باپ اپنے خادم مسیح متی ۱۴:۳ میں پیش کرتا ہے اور یسعیاء ۱:۴۲ اور زبور ۲:۷ ملاتا ہے۔ مسیح خدا کے روح کے ساتھ مسح کیا گیا ہے۔ مسیح خدا کی شریعت یروشلم سے پوری دنیا میں جاری کریگا۔ وہ حلیمی اور فروتنی کے ساتھ خدمت کریگا۔ وہ کمزور لوگوں کی مدد کریگا۔ ساری مشکلات کے باوجود مسیح کامیاب ہوگا۔ پوری دنیا مسیح کی تعلیم قبول کریگی۔</p>	<p>متی ۳:۱۴؛ ۱۸:۲۱ تا ۲۱ لوقا ۳:۲۲؛ ۹:۳۵؛ ۲۳:۳۵  اعمال ۱۴:۲۲ تا ۲۵</p>	<p>یسعیاء ۴۲: ۱-۱۲ ۱ دیکھو میرا خادم جسکو میں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے میں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کریگا۔ ۲ وہ نہ چلائینگا اور نہ شور کریگا اور نہ بازاروں میں اُسکی آواز سنائی دیگی۔ ۳ وہ مسلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑیگا اور ٹنماتی بتی کو نہ بچھائیگا۔ وہ راستی سے عدالت کریگا۔ ۴ وہ ماندہ نہ ہوگا اور ہمت نہ ہاریگا جب تک کہ عدالت کو زمین پر قائم نہ کرے۔ جزیرے اُسکی شریعت کا انتظار کریں گے۔ ۵ جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا۔ جس نے زمین کو اور اُنکو جو اُس میں سے نکلتے ہیں پھیلایا۔ جو اُسکی باشندوں کو سانس اور اُس پر چلنے والوں کو رُوح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یوں فرماتا ہے۔</p>
<p>خدا مسیح کو راستبازی سے بلانینگا۔ خدا مسیح کی خاص راہنمائی اور حفاظت کریگا۔ مسیح بذاتِ خود اسرائیل کا عہد اور دنیا کا نور ہوگا۔ مسیح اندھوں کی آنکھیں کھولے گا اور اسیروں کو قید سے نکالے گا۔</p>	<p>لوقا ۲:۳۰ اور ۳۲  متی ۱۱:۵ لوقا ۱:۹ اعمال ۱۸:۲۶ یوحنا ۸:۱۲</p>	<p>۶ میں خداوند نے تجھے صداقت سے بلایا۔ میں ہی تیرا ہاتھ پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے ڈونگا۔ ۷ کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانہ سے چھڑائے۔ ۸ یہوواہ میں ہوں۔ یہی میرا نام ہے۔ میں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھو دی ہوئی مورتوں کے لئے روا نہ رکھونگا۔ ۹ دیکھو پرانی باتیں پوری ہو گئیں اور میں نئی باتیں بتاتا ہوں۔</p>
<p>یسعیاء کی پورانی نبوتیں پوری ہو گئیں اور اب وہ مسیح کے بارے میں نئی باتیں بتاتا ہے۔ اس کے جواب میں ساری دنیا کو خدا کی حمد کرنی چاہیے۔</p>	<p>اعمال ۳:۱۴  ۱ پطرس ۲:۹</p>	<p>اس سے پیشتر کہ واقع ہوں میں تم سے بیان کرتا ہوں۔ ۱۰ آے سمندر پر گذرنے والو اور اُس میں بسنے والو! آے جزیرو اور اُنکے باشندو خداوند کے لئے نیا گیت گاؤ۔ زمین پر سرتا سراسی کی ستا پیش کرو۔ ۱۱ بیابان اور اُسکی بستیاں۔ قیدار کے آباد گاؤں اپنی آواز بلند کریں۔ سَلح کے بسنے والے گیت گائیں۔ پھاڑوں کی چوٹیوں پر سے للکاریں۔ ۱۲ وہ خداوند کا جلال ظاہر کریں اور جزیروں میں اُسکی ثنا خوانی کریں۔</p>

یسعیا ۴۹:۱ تا ۱۳

۱ اے جزیرو میری سُنو! اے اُمّتو جو دُور ہو کان لگاؤ!  
خُداوند نے مجھے رَحْمِ ہی سے بُلایا۔

بطنِ مادرِ ہی سے اُس نے میرے نام کا ذکر کیا۔

۲ اور اُس نے میرے مُنہ کو تیز تلوار کی مانند بنا یا

اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپا یا

اُس نے مجھے تیرِ آبدار کیا

اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا۔

۳ اور اُس نے مجھ سے کہا

تُو میرا خادم ہے۔

تُجھ میں اے اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا۔

۴ تب میں نے کہا

میں نے بے فائدہ مشقّت اُٹھائی۔

میں نے اپنی قوت بے فائدہ بطلت میں صرف کی

تُو بھی یقیناً میرا حق خُداوند کے ساتھ

اور میرا اجر میرے خُدا کے پاس ہے۔

۵ چُونکہ میں خُداوند کی نظر میں جلیلُ القدر ہوں

اور وہ میری توانائی ہے

اِس لئے وہ جس نے مجھے رَحْمِ ہی سے بنا یا

تا کہ اُسکا خادم ہو کر یعقوب کو اُسکے پاس واپس لاؤں

اور اسرائیل کو اُسکے پاس جمع کروں

یوں فرماتا ہے۔

۶ ہاں خُداوند فرماتا ہے کہ

یہ تو بلکی سی بات ہے

کہ تُو یعقوب کے قبائل کو برپا کرنے

اور محفوظ اسرائیلیوں کو واپس لانے کے لئے میرا خادم ہو

بلکہ میں تُجھ کو قوموں کے لئے نُور بناؤنگا

کہ تُجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔

۷ خُداوند اسرائیل کا فدیہ دینے والا اور اُسکا قُدوس اُسکو

جسے انسان حقیر جانتا ہے

اور جس سے قوم کو نفرت ہے

اور جو حاکموں کا چاکر ہے

یوں فرماتا ہے کہ

بادشاہ دیکھینگے اور اُنھ کھڑے ہونگے

اور اُمرا سجدہ کرینگے۔

خُداوند کے لئے

جو صادقُ القول اور اسرائیل کا قُدوس ہے

جس نے تُجھے برگزیدہ کیا ہے۔

۸ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ

میں نے قبولیت کے وقت تیری سُنی

گلتیوں ۱:۱۵

پوری دُنیا کو مسیح کا کلام سُننا

ہے۔ خدا مسیح کو بطنِ مادر ہی

سے نام لے کر بُلایگا۔ مسیح کا مُنہ

اور کلام موت اور زندگی کے بارے

میں فیصلہ کریگا۔ خُدا کی قُدرت

مسیح کے وسیلہ سے دُشمن پر

غالب آئیگی۔

افسیوں ۶:۱۲

عبرانیوں ۴:۱۲

اعمال ۱:۱۶؛ ۲:۱۲؛ ۱۹:۱۵

مسیح دوسرا اسرائیل ہوگا بلکہ

اسرائیل کا نمائندہ۔ خُدا کا جلال

مسیح کے وسیلہ سے ظاہر ہوگا۔

مسیح کی خدمت بہت مُشکل

ہوگی اور کافی دیر تک بے فائدہ

لگیگی۔ لیکن مسیح کا اجر بہت بڑا

ہوگا:

فلیپیوں ۲:۱۶

لوقا ۲:۲۳

اعمال ۱:۸؛ ۱۳:۲۷

مُکاشفہ ۷:۴

اسرائیل کی بحالی اُسکا چھوٹا حصہ

ہوگی

اور ساری اقوام کی نجات اُسکا بڑا

حصہ۔ مسیح بذاتِ خود اقوام کا نور

ہے یعنی دُنیا کا مُنجی۔

جس طرح مسیح بہت حقیر جانا گیا

ہے

اُسی طرح اُسکی بادشاہی جلال

بہت زیادہ بڑا ہوگا۔

خُدا نے مسیح کو چُنا۔

۲ گرتھیوں ۶:۲

خُدا مسیح کی دُعا قبول کریگا۔

<p>مسیح بذاتِ خود اسرائیل کا عہد ہوگا تاکہ وہ اسرائیل کا ملک بحال کریگا اور اسرائیلی قیدیوں کو آزاد کریگا۔</p> <p>مسیح کے وسیلہ سے خُدا اپنی قوم کا اچھا چرواہا ہوگا اور ساری ضروریات پوری کریگا۔ زندگی کا پانی بھی ملیگا یعنی خُدا کا روح۔ وہ اُنکو نئے یروشلیم کی طرف لے جائیگا۔</p> <p>اس کے جواب میں ساری دُنیا کو خُدا کی حمد کرنی چاہیے کیونکہ خُدا مسیح کے وسیلہ سے اپنی قوم پر رحم کریگا۔</p>	<p>لوقا ۲: ۳۲</p> <p>یوحنا ۴: ۳۷</p> <p>رومیوں ۹: ۱۶</p> <p>مکاشفہ ۴: ۱۶ تا ۱۷</p> <p>لوقا ۱۳: ۲۹</p> <p>لوقا ۲: ۲۵</p> <p>۲ گرتھیوں ۴: ۶</p> <p>مکاشفہ ۱۲: ۱۲</p>	<p>اور نجات کے دن تیری مدد کی اور میں تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے لئے تجھے ایک عہد ٹھہراؤنگا تاکہ مُلک کو بحال کرے اور ویران میراث وارثوں کو دے۔</p> <p>۹ تاکہ تُو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو اور اُنکو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنی آپ کو دکھلاؤ۔ وہ راستوں میں چرینگے اور سب ننگے ٹیلے اُنکی چراگاہیں ہونگے۔</p> <p>۱۰ وہ نہ بھوکے ہونگے نہ پیاسے اور نہ گرمی اور دھوپ سے اُنکو ضرر پہنچے گی کیونکہ وہ جسکی رحمت اُن پر ہے اُنکا رہنما ہوگا اور پانی کے سوتوں کی طرف اُنکی رہبری کریگا۔</p> <p>۱۱ اور میں اپنی سارے کو بستان کو ایک راستہ بنا دوںگا اور میری شاہراہیں اُنچی کی جائیگی۔</p> <p>۱۲ دیکھ یہ دُور سے اور یہ شمال اور مغرب سے اور یہ سینیم کے مُلک سے آئیں گے۔</p> <p>۱۳ اے آسمانو گاؤ! اے زمین شادمان ہو! اے پہاڑو نغمہ پر دازی کرو! کیونکہ خُداوند نے اپنے لوگوں کو تسلی بخشی ہے اور اپنے رنجوروں پر رحم فرما ئیگا۔</p>
<p>سب سے بڑا استاد یعنی مسیح خُدا کا ذاتی شاگرد ہوگا۔ مسیح نبی بھی ہوتے ہوئے خُدا کے کلام کے ذریعہ سے کمزور لوگوں کی مدد کریگا۔ مسیح اپنے خُدا کے ساتھ ہر روز انوکھی رفاقت رکھیگا کیونکہ خُدا اُسکو بیدار کرتا ہے۔ مسیح بڑی مُصیبت میں بھی خُدا کا فرمانبردار ثابت ہوگا۔ مسیح کے دُشمن اُسکی پیٹھ پیٹیں گے اور اُسکی داڑھی نوچیں گے اور اُسکے میہ پر تھوکیں گے۔ مسیح خُدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے یہ دُکھ قبول کریگا۔ مسیح کی اُمید ہوگی کہ خُدا اُسکو آخر میں راستباز ٹھہرائیگا اور اُسکے دُشمنوں کو مُجرم۔</p>	<p>متی ۵: ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳</p> <p>مرقس ۱۰: ۳۴</p> <p>رومیوں ۸: ۳۳</p>	<p>یسعیا ۵۰: ۴-۱۱</p> <p>۴ خُداوند خُدا نے مجھکو شاگرد کی زبان بخشی تاکہ میں جانوں کہ کلام کے وسیلہ سے کس طرح تھکے ماندے کی مدد کروں۔ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہے اور میرا کان لگاتا ہے تاکہ شاگردوں کی طرح سُنوں۔</p> <p>۵ خُداوند خُدا نے میرے کان کھول دئے اور میں باغی و برگشتہ نہ ہوا۔</p> <p>۶ میں نے اپنی پیٹھ پیٹنے والوں کے اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی۔ میں نے اپنا منہ رُسوائی اور تھوک سے نہیں چھپایا۔</p> <p>۷ پر خُداوند خُدا میری حمایت کریگا اور اُسلئے میں شرمندہ نہ ہونگا اور اسی لئے میں نے اپنا منہ سنگِ خارا کی مانند بنا یا اور مجھے یقین ہے کہ میں شرمسار نہ ہونگا۔</p> <p>۸ مجھے راستباز ٹھہرانے والا نزدیک ہے۔ کون مجھ سے جھگڑا کریگا؟ اُوہم آمنے سامنے کھڑے ہوں۔</p>

<p>عبرانیوں ۱۱:۱ اپطرس ۱۳:۳</p> <p>مسیح کے شاگرد خدا کے لوگ ہیں اور بھی آخر میں ساری مشکلات کے باوجود کامیاب ہونگے۔</p> <p>لیکن مسیح کے دشمن آخر میں ابدی عذاب میں رہیں گے اور ایسے اپنے کاموں کا بدلہ پائیں گے۔</p>	<p>۹ دیکھو خداوند خدا میری حمایت کریگا۔ کون مجھے مجرم ٹھہرائیگا؟ دیکھ وہ سب کپڑے کی مانند پرانے ہو جائیں گے۔ انکو کپڑے کھا جائیں گے۔ ۱۰ تمہارے درمیان کون ہے جو خداوند سے ڈرتا اور اس کے خادم کی باتیں سنتا ہے؟ جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا۔ وہ خداوند کے نام پر توکل کرے اور اپنے خدا پر بھروسا رکھے۔ ۱۱ دیکھو تم سب جو آگ سلگاتے ہو اور اپنے آپ کو انگاروں سے گھیر لیتے ہو اپنی ہی آگ کے شعلوں میں اور اپنے سلگائے ہوئے انگاروں میں چلو۔ تم میرے ہاتھ سے یہی پاؤ گے۔ تم عذاب میں لیٹ رہو گے۔</p>	<p>میرا مخالف کون ہے؟ وہ میرے پاس آئے۔</p> <p>۱۳ دیکھو میرا خادم اقبال مند ہو گا۔ وہ اعلیٰ و برتر اور نہایت بلند ہو گا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھ کر دنگ ہو گئے (اسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اسکا جسم بنی آدم سے زیادہ بگڑ گیا تھا)۔ ۱۵ اسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کریگا اور بادشاہ اس کے سامنے خاموش ہونگے کیونکہ جو کچھ ان سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھیں گے اور جو کچھ انہوں نے سنا نہ تھا وہ سمجھیں گے۔ ۱: ۵۳ ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو کس پر ظا پر ہوا؟ ۲ پر وہ اس کے آگے کونیل کی طرح اور خشک زمین سے جڑ کی مانند پھوٹ نکلا ہے۔ نہ اس کے کوئی شکل و صورت ہے نہ خوبصورتی اور جب ہم اس پر نگاہ کریں تو کچھ حسن و جمال نہیں کہ ہم اس کے مشتاق ہوں۔ ۳ وہ آدمیوں میں حقیر و مردود۔ مرد غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اس سے گویا روپوش تھے اسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اسکی کچھ قدر نہ جانی۔</p>
<p>مسیح کی سرفرازی انوکھی ہوگی۔ مسیح بہت جسمانی دکھ اٹھائیگا۔ جس طرح مسیح بہت حقیر جانا گیا ہے اسی طرح اسکی بادشاہی جلال بہت زیادہ بڑا ہوگا۔ مسیح کا پن ہوتے ہوئے ساری قوموں کو پاک اور خدا کے پاس لے جانگا جو پہلے خدا سے دور ناواقف تھیں۔ مسیح بہت جسمانی دکھ اٹھائیگا۔ مسیح بہت حقیر جانا جائیگا۔ بہت کم لوگ اسکو پہلے پہچانیں گے، انکا نمبر نہ ہونے کے برابر ہوگا۔</p>	<p>یوحنا ۱۴:۳ اعمال ۱۳:۳ متی ۱۶:۱۳ رومیوں ۲۱:۱۵ ۱ گرتھیوں ۹:۲ لوقا ۲۵:۲۴ یوحنا ۱۴:۱۲؛ ۱۷:۱۰ رومیوں ۱۶:۱۰</p>	<p>یسعیا ۱۳:۵۲ تا ۱۲:۵۳ ۱۳ دیکھو میرا خادم اقبال مند ہو گا۔ وہ اعلیٰ و برتر اور نہایت بلند ہو گا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھ کو دیکھ کر دنگ ہو گئے (اسکا چہرہ ہر ایک بشر سے زائد اور اسکا جسم بنی آدم سے زیادہ بگڑ گیا تھا)۔ ۱۵ اسی طرح وہ بہت سی قوموں کو پاک کریگا اور بادشاہ اس کے سامنے خاموش ہونگے کیونکہ جو کچھ ان سے کہا نہ گیا تھا وہ دیکھیں گے اور جو کچھ انہوں نے سنا نہ تھا وہ سمجھیں گے۔ ۱: ۵۳ ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو کس پر ظا پر ہوا؟ ۲ پر وہ اس کے آگے کونیل کی طرح اور خشک زمین سے جڑ کی مانند پھوٹ نکلا ہے۔ نہ اس کے کوئی شکل و صورت ہے نہ خوبصورتی اور جب ہم اس پر نگاہ کریں تو کچھ حسن و جمال نہیں کہ ہم اس کے مشتاق ہوں۔ ۳ وہ آدمیوں میں حقیر و مردود۔ مرد غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اس سے گویا روپوش تھے اسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اسکی کچھ قدر نہ جانی۔</p>
<p>مرقس ۱۴:۹ فلپیوں ۴:۲</p>	<p>مرقس ۱۴:۹ فلپیوں ۴:۲</p>	<p>مرقس ۱۴:۹ فلپیوں ۴:۲</p>

۴ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔

پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا گُونا اور ستا یا ہُوا سمجھا۔

۵ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہمارے بد کرداری کے باعث گُچلا گیا۔

ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُسکے مار کھا نے سے ہم شفا پا لیں۔

۶ ہم سب بھینٹوں کی مانند بھٹک گئے۔

ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا

پر خُداوند نے ہم سب کی بد کرداری اُس پر لادی۔

۷ وہ ستا یا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور مُنہ نہ کھولا۔

جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں

اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اسی طرح وہ خاموش رہا۔

۸ وہ ظلم کر کے اور فتویٰ لگا کر اُسے لے گئے

پر اُسکے زمانہ کے لوگوں میں سے کس نے خیال کیا

کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا؟

میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔

۹ اُسکی قبر بھی شہریوں کے درمیان ٹھہرائی گئی

اور وہ اپنی موت میں دُولتمندوں کے ساتھ ہُوا

حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا

اور اُسکے مُنہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔

۱۰ لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کُچلے۔

اُس نے اُسے غمگین کیا۔

جب اُسکی جان گناہ کی قربانی کے لئے گذرانی جائیگی

تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا۔

اُسکی عُمر دراز ہو گی

اور خُداوند کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہو گی۔

۱۱ اپنی جان ہی کا دکھ اُٹھا کروہ اُسے دیکھیگا اور سیر ہو گا۔

اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائیگا

کیونکہ وہ اُنکی بد کرداری خُود اُٹھا لیگا۔

۱۲ اسلئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصّہ دُونگا

اور وہ لوٹ کا مال زور آوروں کے ساتھ بانٹ لیگا

کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی

اور وہ خطا کاروں کے ساتھ شُمار کیا گیا

تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھائے

اور خطا کاروں کی شفاعت کی۔

متی ۸:۱۷

۱ پطرس ۲:۲۴

۲ یوحنا ۳:۵

۳ رومیوں ۴:۲۵؛ ۵:۱

۴ پطرس ۲:۲۴

۵ اگرتھیوں ۱۵:۳

۶ پطرس ۲:۲۵

متی ۱۲:۲۷؛ مرقس ۱۳:۱۴؛ اور ۶۱؛

یوحنا ۱:۲۹

۷ اعمال ۶:۵ اور ۹:۸؛ ۳۲:۸ تا

۸ اگرتھیوں ۱۵:۳

۱ پطرس ۲:۲۲

۲ یوحنا ۳:۵

۳ اعمال ۱۴:۵

متی ۲۰:۲۸

مرقس ۱۰:۲۵

۴ اعمال ۳:۱۳؛ رومیوں ۵:۱۹

۵ فلپیوں ۲:۷؛ مرقس ۱۴:۲۴

۶ رومیوں ۵:۱۵؛ یوحنا ۳:۵

۷ متی ۱۲:۲۹؛ ۲۸:۲۸؛ ۲۸:۲۸

۸ مرقس ۱۵:۲۷؛ لوقا ۱۱:۲۲

۹ لوقا ۲۲:۳۷؛ ۲۳:۳۳

۱۰ رومیوں ۴:۲۴؛ اگرتھیوں ۱۵:۳

۱۱ عبرانیوں ۹:۲۸؛ ۱ پطرس ۲:۲۴

مسیح اپنی جان اپنے لوگوں کے بدلے فدیہ میں دیگا اور اُنکے گناہ اُٹھا لے جائیگا۔

اُنکی بیماریاں، کمزوریاں اور موت اُسکی ہوگی تاکہ وہ شفا اور زندگی اور سلامتی پائیں۔

مسیح خُدا کا برہ ہے جو سبوں کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔

مسیح غلط فتویٰ کی وجہ سے قتل ہوگا۔

مسیح اپنی جان اپنے لوگوں کے

بدلے فدیہ میں دیگا اور اُنکے گناہ

اُٹھا لے جائیگا۔ دُشمن کا منصوبہ

ہوگا کہ اُسکی قبر شہریوں کے

درمیان ہو لیکن وہ اپنی موت میں

ایک دُولتمند کے ساتھ ہوگا

کیونکہ اُسکے مُنہ میں ہرگز چھل

نہ ہوگی ہوگا۔ اُسکی جان گناہ کی

قربانی کے لئے گذرانی جائیگی۔

مسیح پھر زندہ ہوگا اور ہمیشہ

رہیگا۔ خُداوند کا ابدی منصوبہ

مسیح کے ہاتھ کے وسیلہ سے پورا

ہوگا۔ مسیح اپنے اجر سے سیر ہو

گا۔ صادق مسیح اپنے ہی عرفان

سے بہتوں کو مفت راستباز

ٹھہرائیگا کیونکہ وہ اُنکی بد کرداری

خُود اُٹھا لیگا۔ مسیح خطا کاروں کے

ساتھ شُمار کیا جائیگا۔ مسیح

خطا کاروں کی شفاعت کریگا۔

متی ۳: ۱۶؛ مرقس ۱: ۱۱؛ لوقا ۲۲: ۳	یسعیاء ۴۲: ۱ تا ۱۳	۱ خُدا باپ اپنے خادِمِ مَسِيحِ متی ۳: ۱۶ میں پیش کرتا ہے اور یسعیاء ۴۲: ۱ اور زبور ۴۰: ۲ مِلاتا ہے۔	۱
متی ۳: ۱۶؛ مرقس ۱: ۱۱؛ لوقا ۲۴: ۲۳		۲ مَسِيحِ خُدا کے رُوح کے ساتھ مَسح کیا گیا ہے۔	۲
متی ۱۱: ۲۸ تا ۳۰		۳ مَسِيحِ خُدا کی شریعتِ یروشَلیم سے پوری دُنیا میں جاری کریگا۔	۳
عبرانیوں ۱۲: ۲		۴ وہ حلیمی اور فروتنی کے ساتھ خدمت کریگا۔	۴
متی ۲۸: ۱ تا ۲۰		۵ وہ کمزور لوگوں کی مدد کریگا۔	۵
یوحنا ۱۱: ۵ تا ۱۹		۶ ساری مشکلات کے باوجود مَسِيحِ کامیاب ہوگا۔	۶
یوحنا ۸: ۱۲		۷ پوری دُنیا مَسِيحِ کی تعلیم قبول کریگی۔	۷
یوحنا ۹: ۱ تا ۳۵		۸ خُدا مَسِيحِ کو راستبازی سے بُلائیگا۔	۸
یوحنا ۱۱: ۵ تا ۱۹		۹ خُدا مَسِيحِ کی خاص راہنمائی اور حفاظت کریگا۔	۹
یوحنا ۸: ۱ تا ۱۲		۱۰ مَسِيحِ بذاتِ خُودِ اِسْرَائیل کا عہد ہوگا۔	۱۰
یوحنا ۸: ۱ تا ۳۶		۱۱ مَسِيحِ بذاتِ خُودِ دُنیا کا نور ہوگا۔	۱۱
متی ۱۲: ۱۵ تا ۲۱		۱۲ مَسِيحِ اندھوں کی آنکھیں کھولے گا	۱۲
رومیوں ۱۵: ۱ تا ۱۲		۱۳ مَسِيحِ اسیروں کو قید سے نکالے گا۔	۱۳
متی ۲۸: ۱۸ تا ۲۰	یسعیاء ۴۹: ۱ تا ۱۳	۱۴ یسعیاء کی پورانی نبوتیں پوری ہو گئیں اور اب وہ مَسِيحِ کے بارے میں نئی باتیں بتا تاہے۔	۱۴
یوحنا ۱۲: ۱ تا ۳۸		۱۵ اِس کے جواب میں ساری دُنیا کو خُدا کی حمد کرنی چاہیے۔	۱۵
یوح ۱۲: ۱ تا ۲۹		۱۶ پوری دُنیا کو مَسِيحِ کا کلام سُننا ہے۔	۱۶
متی ۲: ۱۵؛ ۱: ۲۱		۱۷ خُدا مَسِيحِ کو بطنِ مادرِ ہی سے نام لے کر بُلایگا۔	۱۷
۲ گرتھیوں ۴: ۳؛ یوح ۱: ۱۳		۱۸ مَسِيحِ کا منہ اور کلام موت اور زندگی کے بارے میں فیصلہ کریگا۔	۱۸
مرقس ۸: ۱ تا ۲۱؛ ۱۳: ۵۰		۱۹ خُدا کی قُدرت مَسِيحِ کے وسیلہ سے دُشمن پر غالب آئیگی۔	۱۹
فلیپیوں ۲: ۹ تا ۱۱		۲۰ مَسِيحِ دوسرا اِسْرَائیل ہوگا بلکہ اِسْرَائیل کا نمائندہ۔	۲۰
رومیوں ۱۱: ۲۵ تا ۲۶		۲۱ خُدا کا جلال مَسِيحِ کے وسیلہ سے ظاہر ہوگا۔	۲۱
یوحنا ۸: ۱۲؛ ۴: ۲۳		۲۲ مَسِيحِ کی خدمت بہت مُشکل ہوگی اور کافی دیر تک بے فائدہ لگیگی۔	۲۲
فلیپیوں ۲: ۹ تا ۱۱		۲۳ لیکن مَسِيحِ کا اجر بہت بڑا ہوگا:	۲۳
یوحنا ۱۲: ۸؛ ۴: ۲۳		۲۴ اِسْرَائیل کی بحالی اُسکا چھوٹا حصہ ہوگی	۲۴
فلیپیوں ۲: ۹ تا ۱۱		۲۵ اور ساری اقوام کی نجات اُسکا بڑا حصہ۔	۲۵
متی ۱۲: ۱۶ تا ۱۸		۲۶ مَسِيحِ بذاتِ خُودِ اقوام کا نور ہے یعنی دُنیا کا مَنجی۔	۲۶
یوحنا ۱۱: ۲۲		۲۷ جس طرح مَسِيحِ بہت حقیر جانا گیا ہے	۲۷
متی ۱۲: ۱۶ تا ۱۸		۲۸ اُسی طرح اُسکی بادشاہی جلال بہت زیادہ بڑا ہوگا۔	۲۸
یوحنا ۲۶: ۲۶ تا ۲۸		۲۹ خُدا نے مَسِيحِ کو چنا۔	۲۹
یوحنا ۱۰: ۹ تا ۱۱		۳۰ خُدا مَسِيحِ کی دُعا قبول کریگا۔	۳۰
یوح ۳: ۱۶؛ ۳۹؛ ۱۴: ۱۶		۳۱ مَسِيحِ بذاتِ خُودِ اِسْرَائیل کا عہد ہوگا تاکہ وہ اِسْرَائیل کا ملک بحال کریگا اور اِسْرَائیلی قیدیوں کو آزاد کریگا۔	۳۱
رومیوں ۱۵: ۱ تا ۱۲		۳۲ مَسِيحِ کے وسیلہ سے خُدا اپنی قوم کا اچھا چرواہا ہوگا اور ساری ضروریات پوری کریگا۔	۳۲
یوحنا ۵: ۱۹ تا ۲۰		۳۳ زندگی کا پانی بھی ملیگا یعنی خُدا کا رُوح۔	۳۳
یوحنا ۵: ۱۹ تا ۲۰		۳۴ وہ اُنکو نئے یروشَلیم کی طرف لے جائیگا۔	۳۴
یوحنا ۱۵: ۱ تا ۱۲		۳۵ اِس کے جواب میں ساری دُنیا کو خُدا کی حمد کرنی چاہیے کیونکہ خُدا مَسِيحِ کے	۳۵
یوحنا ۱۹: ۵ تا ۲۰؛ ۱۶: ۷	یسعیاء ۵۰: ۴ تا ۱۱	۳۶ وسیلہ سے اپنی قوم پر رحم کریگا۔	۳۶
		۳۷ سب سے بڑا اُستاد یعنی مَسِيحِ خُدا کا ذاتی شاگرد ہوگا۔	۳۷

متی ۱۱:۲۱	۵	مسیح نبی بھی ہوتے ہوئے خدا کے کلام کے ذریعہ سے کمزور لوگوں کی مدد کریگا۔
مرقس ۱:۳۵	۲۹	مسیح اپنے خدا کے ساتھ ہر روز انوکھی رفاقت رکھیگا کیونکہ خدا اُسکو بیدار کرتا ہے۔
عبرانیوں ۸:۵	۳۰	مسیح بڑی مُصیبت میں بھی خدا کا فرمانبردار ثابت ہوگا۔
متی ۲۶:۲۶؛ مرقس ۱۵:۶۵	۳۱	مسیح کے دشمن اُسکی پیٹھ پیٹیں گے
متی ۲۶:۲۶؛ ۲۷:۲۰	۳۲	اور اُسکی داڑھی نوچینگے
عبرانیوں ۲:۱۲	۳۳	اور اُسکے مُیہ پر ٹھوکینگے۔
۱ پطرس ۲:۲۳	۳۴	مسیح خدا پر بھروسہ رکھتے ہوئے یہ دُکھ قبول کریگا۔
	۳۵	مسیح کی اُمید ہوگی کہ خدا اُسکو آخر میں راستباز ٹھہرائیگا
	۳۶	اور اُسکے دشمنوں کو مجرم۔
متی ۱۹:۲۸ تا ۲۸	۳۷	مسیح کے شاگرد خدا کے لوگ ہیں اور بھی آخر میں ساری مُشکلات کے باوجود کامیاب ہونگے۔
یسعیاہ ۵۲:۱۳ تا	۳۸	لیکن مسیح کے دشمن آخر میں ابدی عذاب میں رہیں گے اور ایسے اپنے کاموں کا بدلہ پائینگے۔
۱ گرتھیوں ۱۶:۲۲	۲۲	مسیح کی سرفرازی انوکھی ہوگی۔
فلیپیوں ۲:۹ تا ۱۱	۳۴	مسیح بہت جسمانی دُکھ اٹھائیگا۔
فلیپیوں ۲:۸ تا ۸	۲۱	جس طرح مسیح بہت حقیر جانا گیا ہے
فلیپیوں ۲:۹ تا ۱۱	۲۲	اُسی طرح اُسکی بادشاہی جلال بہت زیادہ بڑا ہوگا۔
عبرانیوں ۱:۴؛ روم ۱۵:۲۱	۳۵	مسیح کا بہن ہوتے ہوئے ساری قوموں کو پاک اور خدا کے پاس لے جائیگا جو پہلے خدا سے دور اور ناواقف تھیں۔
	۳۴	مسیح بہت جسمانی دُکھ اٹھائیگا۔
	۲۱	مسیح بہت حقیر جانا جائیگا۔
۱ گرتھیوں ۲:۸	۳۶	بہت کم لوگ اُسکو پہلے پہچانینگے، اُنکا نمبر نہ ہونے کے برابر ہوگا۔
مرقس ۱۰:۳۵	۳۷	مسیح اپنی جان اپنے لوگوں کے بدلے فدیہ میں دیگا اور اُنکے گناہ اٹھا لے جائیگا۔
متی ۸:۱۶ تا ۱۷	۳۸	اُنکی بیماریاں، کمزوریاں اور موت مسیح کی ہوگی تاکہ وہ شفا اور زندگی اور سلامتی پائیں۔
یوحنا ۱:۲۹	۳۷	مسیح خدا کا برہ ہے جو سبوں کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے۔
متی ۲۷:۱۸ تا ۲۵	۳۸	مسیح غلط فتویٰ کی وجہ سے قتل ہوگا۔
مرقس ۱۰:۳۵؛ متی ۱:۲۱	۳۷	مسیح اپنی جان اپنے لوگوں کے بدلے فدیہ میں دیگا اور اُنکے گناہ اٹھا لے جائیگا۔
متی ۲۷:۱۸ تا ۲۵	۳۹	دُشمن کا منصوبہ ہوگا کہ مسیح کی قبر شریروں کے درمیان ہو لیکن وہ اپنی موت میں
رومیوں ۳:۲۲ تا ۲۵	۴۰	ایک دولت مند کے ساتھ ہوگا کیونکہ اُسکے مُنہ میں برگر چھل نہ ہو گیا ہوگا۔
مُکاشفہ ۱:۱۸ تا ۱۸	۳۷	مسیح کی جان گناہ کی قربانی کے لئے گُذرانی جائیگی۔
افسیوں ۱:۹ تا ۱۰	۴۱	مسیح پھر زندہ ہوگا اور ہمیشہ رہیگا۔
عبرانیوں ۱:۳ تا ۳ اور ۹	۴۲	خداوند کا ابدی منصوبہ مسیح کے ہاتھ کے وسیلہ سے پورا ہوگا۔
رومیوں ۳:۲۱ تا ۴:۵	۲۰	مسیح اپنے اجر سے سیر ہوگا۔
	۴۳	صادق مسیح اپنے ہی عرفان سے بہتوں کو مفت راستباز ٹھہرائیگا
	۴۴	کیونکہ وہ اُنکی بدکرداری خود اٹھا لیگا۔
لوقا ۲۲:۳۷	۴۴	مسیح خطا کاروں کے ساتھ شمار کیا جائیگا۔
لوقا ۲۳:۳۲	۴۵	مسیح خطا کاروں کی شفاعت کریگا۔